سے بچانے کو اپنی مساعی کے اہداف اور اسے اپنا فرض منصبی سمجھے گی۔ تو جو طاقتیں اور باطل قوتیں نفاذ شریعت بل کی راہ میں رکاوٹ پیدا کرنے یا اس میں تحریف کرنے کی نامسعود سعی کریں گے انہیں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے نیست نابود تاراج اور مفلوج کر دیا جائے گا۔

بہرحال شریعت بل کی منظوری کا اب کا مرحلہ بھی بڑا حساس اور ذمہ داری کا مرحلہ ہے لہذا جمعیت اسلامی اور غیرت دینی سے سرشار مسلمانوں کو یہ یقین کر لینا چاہئے کہ یہ وقت باہمی اختلافات، گروہی تعصب، فرقہ بندی کریڈٹ لینے اور جمل و صفین کا نہیں بلکہ وحدت و اتحاد، مضبوط سیاسی قوت، بیدار مغزی، حزم و احتیاط عزم جہاد اسلامی انقلاب اور عملی اقدام کے اعتبار سے بدر و حنین کا وقت ہے۔ وہ دیکھئے! خلفائے راشدین ائمہ متبوعین، سلف صالحین کے ارواح بلکہ خود گنبد خضراء کے مکین حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم تمہارا رہ تک رہے ہیں کوئی شاہین ہے جو نفاذ شریعت، نظام خلافت راشدہ، ناموس رسالت، ناموس صحابہؓ اور عظمت اسلام کے پرچم تلے امت کی وحدت کا داعی بن کر آگے بڑھے۔ اور ملکی تاریخ کے اس نازک اور حساس ترین مرحلہ میں اپنے بھرپور کردار سے پوری قوم یعنی امتیان محمدؐ کو جب روز محشر حضورؐ کا سامنا ہو تو سب کو سرخرو کر دے ؎

گوئے توفیق و سعادت درمیاں افگندہ اند
کس بمیداں در نمے آید سواراں راچہ شد

مولانا صدر الشہیدؒ مولانا محمد شریف کشمیریؒ اور دیگر علماء کرام کا سانحہ ارتحال

گذشتہ ماہ جمعیۃ علماء اسلام کے مشہور رہنما، مدرسہ معراج العلوم بنوں کے مہتمم اور شیخ الحدیث سابق ایم این اے حضرت مولانا صدر الشہیدؒ بھی طویل علالت کے بعد اس دار فانی سے انتقال کر گئے انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحوم جید عالم دین حق گو اور بیباک راہنما، کامیاب مدرس اور اسلام کے عظیم سپوت تھے۔ بھٹو دور میں اسمبلی میں ان کی استقامت اور مجاہدانہ کردار، مولانا مفتی محمودؒ اور مولانا عبدالحقؒ کی رفاقت اور گذشتہ دس گیارہ سال میں ان کا سیاسی موقف اکابر علماء سے وابستگی اور پختگی ان کی ذاتی کردار کی بلندی اور شخصیت کی عظمت کی واضح دلیل ہے۔ مرحوم کا سانحہ ارتحال نہ صرف ان کی نسبی اور روحانی اولاد ان کے متعلقین و احباب جمعیۃ علماء اسلام بلکہ پوری ملت کے لئے ایک عظیم نقصان ہے جس کی تلافی برسوں ناممکن ہے۔ ادارہ مرحوم کے لائق فرزندوں اور پسماندگان کے ساتھ غم و حزن میں برابر کا شریک بلکہ خود تعزیت کا مستحق ہے باری تعالیٰ